جیسے قومی اسمبلی سے منظور ہوا

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء میں ترمیم کے لیے ایک ایکٹ

ہر گاہ کہ یہ ضروری ہے کہ ذیل میں آنے والے مقاصد کے تحت انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء (XLIX بابت 2001ء) میں ترمیم کی جائے؛

اسے ذیل کے ذریعے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1 ***مختصر عنوان اور نفاذ:-***

(1) اس ایکٹ کو انکم ٹیکس (دوسرا ترمیمی) ایکٹ، 2016ء کہا جا سکتا ہے۔

(2) یہ بیک وقت نافذ ہو گا۔

2 **آرڈیننس XLIX بابت 2001ء کی دفعہ 153 اور 236P اور دوسرے شیڈول میں ترمیم-** انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) میں-

(1) دفعہ 153 میں-

(a) ذیلی دفعہ (3) کی شرط میں، شق (b) میں، سیمی کولن اور لفظ "اور" کو جملے "شرط یہ ہے کہ" سے بدل دیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی شقوں کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:-

i جہاں دوسرے شیڈول کے حصہ IV کی شق (94) میں صراحت کردہ شعبوں کے لحاظ سے خدمات کی انجام دہی یا فراہمی پر عائد کم از کم ٹیکس، پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس سے زائد ہو، وہاں اضافی ٹیکس کے طور پر ادا کردہ رقم کو آنے والے ٹیکس سال کے متعلقہ قابل ادا ٹیکس میں ایڈجسٹ کیا جائے گا؛

ii اگر اضافی ٹیکس کو مکمل طور پر ایڈجسٹ نہ کیا جائے تو باقی بچ جانے والی رقم کو اس سے اگلے ٹیکس سال میں متعلقہ حصے کے قابل ادا ٹیکس میں ایڈجسٹ کیا جائے گا، اور یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہے گا، لیکن یہ کیری فارورڈ جس ٹیکس سال میں اضافی ٹیکس ادا کیا جائے گا اس سے زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک لے جایا جا سکتا ہے؛ اور

iii کسی ایسی کمپنی کی صورت میں جس پر دوسرے شیڈول کے حصہ IV کی شق (94) کے تحت اس شق کی شرائط لاگو نہیں ہوتیں، ادا شدہ اضافی مالیت کو کیری فارورڈ نہیں کیا جائے گا؛ اور

(b) ذیلی دفعہ (4) کے بعد مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:-

"(4A) کسی ایسے فرد کی طرف سے درخواست پر، جس نے کوئی ایسی رقم وصول کی ہو جس کا حوالہ دوسرے شیڈول کے حصہ IV کی شق (94) میں دیا گیا ہے، ایسی صورت میں کہ اس وصول کنندہ نے مذکورہ شق کی شرائط کو پورا کر دیا ہو، کمشنر تحریری حکم کے ذریعے کم از کم تین ماہ کی مدت کے لیے اسے اجازت دے سکتا ہے کہ وہ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کے تحت واجب الادا رقم کی کٹوتی کے بغیر ادائیگی کر سکتا ہے:

شرط یہ ہے کہ رقم کے وصول کنندہ نے گزشتہ ٹیکس سال کی متعلقہ مدت کے ٹرن اوور کے دو فیصد کے برابر ٹیکس کی پیشگی ادائیگی کر دی ہو؛"

(2) دفعہ 236، ذیلی دفعہ (4) میں، جملے "پاکستان رئیل ٹائم انٹر بینک سیٹلمنٹ میکنزم (PRISM) ٹرانزیکشنز یا" کو حذف کر دیا جائے گا؛ اور

(3) دوسرے شیڈول کے حصہ IV میں، شق (93) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شق کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:

"94 دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (3) کی شق (b) کی شرائط ایسی فائلر کمپنی پر یکم جولائی 2015ء سے تیس جون 2019ء کی مدت کے لیے لاگو نہیں ہوں گی جو فریٹ فارورڈنگ سروسز، ایئر کارگو سروسز، کوریئر سروسز، مین پاور آؤٹ سورسنگ سروسز، ہوٹل سروسز، سکیورٹی گارڈ سروسز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سروسز، ٹریکنگ سروسز، ایڈورٹائزنگ سروسز (پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا کے سوا)، شیئر رجسٹرار سروسز، انجینئرنگ سروسز یا کار رینٹل کی سروسز فراہم کرتی ہے۔

شرط یہ ہے کہ مندرجہ بالا خدمات کی فراہمی پر حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس کمپنی کو تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن کا کم از کم دو فیصد ہونا چاہیے اور یہ کہ کمپنی 15 نومبر 2015ء کو کمشنر کو تحریری طور پر ناقابل واپسی حلف نامہ جمع کروائے گی کہ وہ گوشوارے جمع کروانے کے تیس دن کے اندر اندر اپنے حسابات کمشنر کو آڈٹ کے لیے پیش کرے گی تاکہ ٹیکس سال 2016ء کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کیا جا سکے"